یاسمین حمید

چاند

خالص راتوں کا متوالا تھال سنہرا پانی میں
چھپ جاتے ہیں نین نقش بھی اسکی روپ کہانی میں
چاندی سونے جیسی دھاتیں اسکی باتیں سنتی ہیں
اس کے کہے کو اپنے اندر سینت سینت کر رکھتی ہیں
ہم لیکن اسکی چاندی کو آنکھوں میں جب بھرتے ہیں
کچھ پاگل سے ہو جاتے ہیں اپنے آپ سے لڑتے ہیں
توڑ کے پانی کے پیالے کو رخصت ہو جاتے ہیں ہم
اس کا گھر ہے آسمان پر اس کو بتلاتے ہیں ہم